سوال

(388)ایک گائے سے سب گھر والوں کا عقیقہ کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص کی دو لڑکیاں، ایک لڑکا، دو بھائی اور ایک بہن ہے ان میں سے کسی کا عقیقہ نہیں ہوا۔ کیونکہ عقیقہ کے وقت مالی حالات درست نہ تھے اب حالات بہتر ہوئے ہیں اور عقیقہ کرنا چاہتے ہیں، کیا ایک گائے سے ان سب کا عقیقہ کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ شریعت اسلامیہ میں عقیقہ کی بہت اہمیت ہے کہ استطاعت کے ہوتے ہوئے اگر عقیقہ نہ کیا جائے تو اولاد کے نیک اعمال میں اس کا والد شریک نہیں ہوسکے گا۔ حدیث میں بیان ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے اللہ کے ہاں گروی ہے، یعنی عقیقہ کے بعد ہی گروی سے آزادی ہوگی، اس لئے شریعت نے بچے یا بچی کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنے کی تاکید کی ہے بچے کی طرف سے دو بکرے یا چھترے اور بچی کی طرف سے ایک بکرا یا چھترا بطور عقیقہ دینا ہوگا۔ تنگی حالات کے پیش نظر بچے کی طرف سے ایک جانور بھی دیا جاسکتا ہے۔ اگر ساتویں دن عقیقہ کرنے کی گنجائش نہ ہو تو زندگی میں کسی وقت بھی بطور صدقہ جانور ذبح کئے جاسکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے۔ ''اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔'' [۲/البقرہ: ۲۸۶]

اس آیت کے پیش نظر اگر عقیقہ کے وقت حالات سازگار نہیں تھے تو عقیقہ نہ کرنے پر اللہ کے ہاں بازپرس نہیں ہوگی۔ لیکن گائے اور بیل وغیرہ سے متعدد بیٹوں، بیٹیوں، بہنوں اور بھائیوں کی طرف سے عقیقہ کرنا شرعاً درست نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں بکرے اور چھترے کے علاوہ کسی دوسرے جانور کو عقیقہ کے لئے ذبح کرنا مستحسن نہیں ہے۔ اس لئے اگر اللہ نے توفیق دی ہے بیٹوں اور بھائیوں کی طرف سے دو، دو اور بہنوں، بیٹیوں کی طرف سے ایک ایک جانور ذبح کیا جائے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:393